Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۴ محرم ۱۳۹۸ھ ۔ ۱۵ فتح ۱۳۵۶ہش ۔ ۱۵ دسمبر ۱۹۷۷ء | نمبر ۲۸۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۵ فتح ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

محترم میاں اصغر علی صاحب آف گلوب ٹمبر مرچنٹ لاہور کی بیٹی تشویشناک طور پر بیمار ہے ہسپتال میں اسے آکسیجن لگائی گئی ہے۔ احباب جماعت خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

امرائے اضلاع اور صدران کرام توجہ فرمائیں

جلسہ سالانہ کے زیرِ انتظام ڈیوٹی دینے کے لئے آپ جن رضاکاروں کے نام "دفتر حاضری و نگرانی" کو بھجوا رہے ہیں انہیں ہدایت فرمائیں کہ مورخہ ۲۳ دسمبر ۱۹۷۷ء تک دفتر حاضری و نگرانی جلسہ سالانہ میں رپورٹ فرمائیں جن جماعتوں سے ایک سے زیادہ رضاکار آ رہے ہیں صدر صاحبان جماعت ان میں سے ایک کا تقرر بطور امیر کر کے اپنی تصدیقی چٹھی ان کے ہمراہ بھجوائیں اور چٹھی میں دیگر رضاکاروں کے اسماء معہ ولدیت درج فرمائیں۔ جن جماعتوں سے ایک ایک رضاکار کے نام بھجوائے جا رہے ہیں صدر صاحب جماعت انہیں تصدیقی چٹھی ضرور دے دیں۔

(ناظر ضیافت)

احبابِ ربوہ اور ڈیوٹی جلسہ سالانہ

ربوہ کے وہ انصار، خدام اور اطفال جنہوں نے ڈیوٹی کے لئے اپنے نام پیش کئے ہیں انکی ڈیوٹی لگا کر صدر صاحب محلہ کو اطلاع کر دی گئی ہے امید ہے صدر صاحب محلہ رضاکاروں کو فرداً فرداً انکی ڈیوٹی سے متعلق خط دستی عمل تقسیم فرما چکے ہوں گے جن رضاکاروں کو اپنی ڈیوٹی سے متعلق صدر صاحب محلہ سے خط نہ ملا ہو وہ فوری طور پر صدر صاحب سے رجوع کریں۔ اگر کوئی ایسے رضاکار ہوں جن کی تا حال ڈیوٹی نہیں لگی تو وہ نماز مغرب کے بعد دفتر حاضری و نگرانی (احاطہ دفتر جلسہ سالانہ) میں تشریف لا کر ڈیوٹی لگوا لیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں احبابِ ربوہ کیلئے ضروری ہدایات

(مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب ایم۔ اے افسر جلسہ سالانہ)

جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام قریب آ گئے ہیں گھروں میں اور اداروں میں مہمانوں کے شایانِ شان استقبال کی تیاریاں اپنے آخری مراحل میں ہیں اِس موقع پر خاکسار احبابِ ربوہ کو چند ضروری اور اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہے :۔

(۱) آپ اُن مہمانوں کی بھی خدمت بجا لائیں جو آپ کے گھر میں ٹھہرے ہوئے ہیں اور اُن مہمانوں کی بھی خدمت کریں جو آپ کے گھر میں نہیں ٹھہرے مثلاً اُن کو منزلِ مقصود تک پہنچانا، راستوں سے ایذاء دینے والی اشیاء اُٹھانا وغیرہ۔

(۲) جلسہ سالانہ کے نظام کی طرف سے جن نوجوانوں اور بچوں کی ڈیوٹیاں لگی ہوئی ہیں وہ اپنی ڈیوٹی پر ہمہ تن حاضر رہیں اور ہرگز غیر حاضر نہ ہوں اور اگر کہیں جانا ہو تو اپنے افسر سے اجازت لے کر جائیں احباب اِس سلسلہ میں اپنے بچوں کو مسلسل تلقین کرتے رہیں نیز اس بات کی بھی تاکید کریں کہ جلسہ سالانہ کا جو سامان اُن کے سپرد ہو اُسے حفاظت سے رکھیں اور احتیاط سے استعمال کریں۔

(۳) کسی قسم کا ضیاع نہ ہو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی روشنی میں تاکیدی ہدایت فرمائی ہوئی ہے کہ کھانے کا ایک لقمہ بھی ضائع نہ ہو اِس کا خاص خیال رکھیں، لنگر سے صرف اتنے مہمانوں کا کھانا حاصل کریں جتنے کی واقعی ضرورت ہو۔ اگر ضرورت کے مطابق کھانا منگوانے کے بعد بچ جائے تو اُسے فوراً لنگر کو واپس کریں۔ اوّل تو روٹی کے ٹکڑے بچنے نہیں چاہئیں لیکن اگر بچ جائیں تو انہیں لنگر میں جمع کروا دیں۔

(۴) گھر اور گھر کے ماحول کی روزانہ صفائی کریں، رات کو سونے سے پہلے اپنے گھر کے سامنے گلی میں جھاڑو دے لیں اور چھڑکاؤ کریں تو صفائی بھی ہو جائے اور گرد بھی بیٹھ جائے۔

(۵) اپنے بچوں کی حفاظت کریں اُن کے نام اور پتے کے کارڈ لکھ کر انکی جیبوں میں ڈال دیں اسی طرح آنیوالے مہمانوں کے بچوں کی بھی حفاظت کریں اور گھر میں ٹھہرنے والے مہمانوں کو تاکید کریں کہ اپنے بچوں کے نام ولدیت اور پورا پتہ لکھ کر اُن کی جیبوں میں ڈال دیں۔

(۶) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک فرمائی ہوئی ہے کہ اگر ضرورت پڑی تو ربوہ کا ہر گھر تنوری روٹی پکا کر جلسہ سالانہ کے انتظام کو دے گا۔ ربوہ کا ہر گھر اور خاص طور پر ہر گھر کی مستورات ضرورت پڑنے پر روٹی پکانے کے لئے تیار رہیں۔

(۷) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا یہ ارشاد ہر وقت پیش نظر رہے کہ :۔

"ہمارا جلسہ شعائر اللہ ہے بلکہ ہر آنیوالا شعائر اللہ ہے ومن یعظم شعائر اللہ فانہا من تقوی القلوب کے مطابق جو اللہ تعالیٰ کے نشانوں کی عظمت کرتا ہے وہ اپنے تقویٰ کا ثبوت دیتا ہے" (الفضل ۲۵ دسمبر ۱۹۳۵ء صفحہ ۲)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۵ فتح ۱۳۵۶ھ
۱۵ دسمبر ۱۹۷۷ء

جلسہ سالانہ کی عظیم الشان برکتوں سے مستفیض ہونے کا طریق

جلسہ سالانہ کو اللہ تعالیٰ نے اس میں شرکت کرنے والے خوش نصیبوں کو عظیم الشان برکتوں سے مالا مال کرنے کا ایک نہایت مؤثر ذریعہ بنایا ہے۔ وہ تمام فیوض و برکات جو ایک سال تک صادقوں کی صحبت میں رہنے سے حاصل ہوتے ہیں وہ جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والوں کو تین دن کے اندر اندر حاصل ہو سکتے ہیں بشرطیکہ وہ اس طرح شرکت کریں جیسا کہ شرکت کرنے کا حق ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ کے تین دن مقرر ہی اس لئے کئے ہیں کہ جو لوگ مرکزِ سلسلہ میں سکونت اختیار کر کے خلیفۂ وقت اور دیگر اہل اللہ کی تریاقی صحبت سے مستقل طور پر مستفیض نہیں ہو سکتے وہ کم از کم جلسہ کے تین دنوں میں مرکزِ سلسلہ میں آکر اور اپنے تین دن اور تین راتیں صادقوں کی صحبت میں گزار کر اپنی اس کمی کی تلافی کر لیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ کے ایام کو اس درجہ بابرکت اور مقدس بنایا ہے کہ پورے سال کی صحبتِ صادقین اور اس کے فیوض و برکات کا بدل بن سکیں۔ یہی ہمارے جلسہ سالانہ کی وہ عظیم الشان اہمیت ہے جو اسے عام دنیوی جلسوں سے ممیز و ممتاز کرنے والی ہے۔

لیکن یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا محض جلسہ کے ایام میں ربوہ آنے سے یہ عظیم الشان غرض پوری ہو سکتی ہے؟ ظاہر ہے کہ محض آنا اپنے اندر کوئی اہمیت نہیں رکھتا تاوقتیکہ آنے اور جلسہ میں شریک ہونے کی اصل غرض کو پورا کرنے کی فکر نہ کی جائے اور اس کے عملی تقاضوں کو پورا نہ کیا جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات سے واضح ہوتا ہے کہ اس غرض کو پورا کرنے اور جلسہ کی عظیم الشان برکات سے پورے طور پر مستفیض ہونے کے لئے ہر شرکت کرنے والے بھائی میں تین باتوں کا ہونا ضروری ہے اور وہ یہ ہیں کہ:-

اوّل:- ربانی باتیں اور حقائق و معارف پوری توجہ سے سُننے اور اُن سے مستفیض ہونے کا عزم۔

دوم:- دعاؤں اور ذکرِ الٰہی میں غیر معمولی شغف کا اظہار۔

سوم:- اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلیفۂ وقت کی خصوصی دعاؤں کا مستحق بنانے کی تڑپ۔

جہاں تک مذکورہ بالا تین باتوں کا تعلق ہے جلسہ سالانہ کے تعلق میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انہیں خود واضح فرمایا ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام جلسہ سالانہ کی عظیم الشان برکات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

(۱) "اس جلسہ کی بڑی غرض یہ بھی ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور اس کے معلوماتِ دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو"
(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

(۲) "حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سُننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف سُنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں"
(آسمانی فیصلہ)

(۳) "اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔"
(آسمانی فیصلہ)

اب ظاہر ہے کہ جب تک انسان میں جلسہ کی اس غرض و غایت کو پورا کرنے اور اس کی ان عظیم الشان برکات سے مستفیض ہونے کا عزم، شغف اور تڑپ نہ ہو وہ نہ اپنی ذات میں ان اغراض کو پورا کرنے والا بن سکتا ہے اور نہ ان عظیم الشان برکات سے مستفیض ہونے کی سعادت سے بہرہ ور ہو سکتا ہے۔ یہ امر ضروری اور از بس ضروری ہے کہ احباب جوق در جوق تشریف لائیں، پہلے سے بڑھ کر تعداد میں تشریف لائیں اور اس عزم اور اس شغف اور تڑپ کے ساتھ تشریف لائیں کہ وہ جلسہ کے جملہ اجلاسوں میں خاص تعہد کے ساتھ شریک ہو کر ربانی باتوں اور حقائق و معارف کو پوری توجہ سے سُنیں گے اور ان سے پورے طور پر مستفیض ہوں گے، اپنے اوقات کو دعاؤں اور ذکرِ الٰہی میں گزاریں گے اور اپنے آپ کو ایسا بنائیں گے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خصوصی دعاؤں کے مستحق بن سکیں کیونکہ جلسہ سالانہ کی سب سے عظیم الشان برکت وہ مقبول دعائیں ہیں جو جلسہ سالانہ میں سال بسال شرکت کے لئے آنے والوں کے واسطے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پہلے ہی فرما گئے ہیں اور پھر وہ دعائیں ان پر مستزاد ہیں جن سے سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہر سال شرکت کرنے والے احباب کو اس حال میں نوازتے ہیں کہ آسمان سے فرشتے نازل ہو ہو کر ان پر آمین کہتے جاتے ہیں۔ ان دعاؤں ہی کے طفیل احباب آسمانی رحمتوں کو اپنے اُوپر نازل ہوتے ہوئے محسوس کرتے اور پھر ان کی پاک تاثیرات کو سال بھر ظاہر ہوتے ہوئے مشاہدہ کرتے ہیں۔

اِن عظیم الشان برکتوں اور ان مقبول دعاؤں سے مستفیض ہونے کا انمول موقع اب پھر قریب آ پہنچا ہے اسی لئے احباب اس انمول موقع سے جی بھر کر استفادہ کرنے کے لئے بصد شوق تیاریوں میں مصروف ہیں اور اس سے استفادہ کے عزم، شغف اور تڑپ سے مالا مال ہو کر جلسہ سالانہ کے مقدس و مبارک ایام کے انتظار میں گن گن کر دن گزار رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ ان کے اس عزم، شغف اور تڑپ کو قبول فرما کر انہیں ان کی دلی مراد عطا کرے اور ان کے پہلے سے کہیں بڑھ کر تعداد میں کھنچے چلے آنے کے غیب سے سامان کرے۔ آمین ÷

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ انشاء اللہ تعالیٰ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۷۷ء (بروز پیر۔ منگل۔ بدھ) بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ احباب کرام اس الٰہی اجتماع میں شمولیت کے لئے ہر طرح تیار رہیں اور اس مقدس اجتماع کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے جماعت کے لئے ہر رنگ میں بابرکت کرے۔ آمین

(ناظر اصلاح و ارشاد)

درخواست دعا

خاکسار کو کچھ عرصہ سے سانس کی تکلیف شروع ہوگئی ہے۔ رات بہت بے چینی میں گزرتی ہے۔ تمام بزرگان و احبابِ جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے صحیح علاج میسر کردے۔ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ مقبول دینی خدمات بجا لانے کی زیادہ سے زیادہ توفیق بخشے اور ہر دم اپنی رضا کی راہوں پر گامزن رکھے آمین۔ ثم آمین۔ (پروفیسر) بشارت الرحمن (ناظر تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز باجماعت کی اہمیت

محترمہ بشریٰ قدسیہ صاحبہ اہلیہ محترم حفیظ احمد صاحب شاہد
مربی سلسلہ مقیم لودھراں

اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے۔ اسکی تعلیمات انسانی فطرت کے عین مطابق ہیں۔ اسلام میں اندر مذاہب کے بالمقابل انسان کی تمام قسموں کی استعدادوں اور صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے گر اور طریقے بتائے گئے ہیں۔ مثلاً اخلاقی۔ روحانی جسمانی اور ذہنی اور ان سب صلاحیتوں کو مکمل طور پر اجاگر کرنے کے سامان پیدا کر دیئے ہیں۔

اسلام نے سب سے زیادہ زور روحانی استعدادوں پر دیا ہے اور روحانیت کو ترقی دینے کے جو طریق بتائے ہیں ان طریقوں میں سے سب سے اہم اور بنیادی طریقہ جو ہے۔ وہ نماز ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

"بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ شَھَادَۃِ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَاءِ الزَّکٰوۃِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ"
(الصحیح المسلم)

فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔

(۱) اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے۔ اور یہ کہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اللہ تعالیٰ کے رسول اور اس کے بندے ہیں۔
(۲) نماز ادا کرنا۔
(۳) زکوٰۃ ادا کرنا
۴۔ حج ادا کرنا۔
۵ رمضان شریف کے روزے رکھنا۔

اس حدیث سے ظاہر ہے کہ کلمہ شہادت پڑھنے کے بعد دوسرا اہم ترین رکن اسلام نماز ہی ہے۔ نماز کیا چیز ہے؟ نماز وہ دعا ہے۔ جو ایک مسلمان پانچ مقررہ اوقات میں اپنے خالق و مالک کے حضور نہایت گریہ وزاری کے ساتھ رکوع سجود قیام اور قعدہ کی مخصوص حرکات میں تسبیح و تحمید تقدیس و استغفار اور درود شریف سے مانگتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

"اِنَّ اَوَّلَ مَا یُحَاسَبُ بِہِ الْعَبْدُ الصَّلٰوۃُ"

کہ قیامت کے دن جس چیز کا سب سے قبل اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے محاسبہ کریگا وہ نماز ہی ہوگی۔

اس حدیث سے نماز کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے کہ ایک انسان اس دنیا میں خواہ کتنے نیک اور بھلائی کے کام کرتا پھرے اور نماز نہ پڑھے تو اس کے ان کاموں کا اسے کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ کیونکہ نجات کے لئے نماز کو اولیت حاصل ہے۔ جبکہ پہلا ہی کام انسان نہ کرے تو دوسرے کام کرنے کا کیا فائدہ؟۔ اس حدیث کا ترجمہ ایک فارسی شعر میں یوں کیا گیا ہے۔

"روز محشر کہ جاں گداز بود
اولین پرسش نماز بود"

کہ قیامت کے دن جب جان گداز ہو رہی ہوگی۔ سب سے پہلے نماز ہی کے متعلق پوچھا جائے گا۔

قرآن کریم میں تمام مقامات پر جہاں جہاں بھی نماز پڑھنے کا حکم آیا ہے وہاں انفرادی نماز پڑھنے کا حکم نہیں ہے۔ بلکہ باجماعت نماز پڑھنے کا حکم آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم کے شروع میں ہی فرماتا ہے:۔

"اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ" (سورۃ البقرۃ ع۱)

یعنی متقی وہ لوگ ہیں جو غیب پر ایمان لاتے ہیں، نماز کو قائم رکھتے ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

اب اس آیت کریمہ میں یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ آیا ہے یُصَلُّوْنَ نہیں آیا یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ کا ترجمہ ہے کہ نماز قائم کر رکھتے ہیں۔ اور ہم قائم رکھتے ہیں۔ اور وہ قائم باجماعت سے ہی ہوتی ہے۔ کیونکہ کسی گری ہوئی چیز کو اٹھا کر کھڑا کر دینا اور کسی ٹوٹی ہوئی چیز کو جوڑ دینا اس کو اقامۃ کہتے ہیں۔ جس سے یہ یقیمون مضارع کا صیغہ ہے۔ پس یقیمون الصلوٰۃ سے مراد ہی نماز باجماعت ہے۔ اکیلے نماز پڑھنا مراد نہیں ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح موعودؓ تفسیر کبیر میں تحریر فرماتے ہیں کہ:

"اقامت صلوٰۃ سے مراد باجماعت نماز ادا کرنا ہے۔ یوں اقامت صلوٰۃ کے یہ بھی معنی ہوتے ہیں کہ عبادت کو کھڑا کرنا یعنی نماز کو اس کی تمام شرائط کے ساتھ ادا کرنا۔ دوسرے معنی جو اقامت صلوٰۃ کے یہاں چسپاں ہوتے ہیں۔ وہ یہ ہیں کہ تمہارا صرف یہی فرض نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو بلکہ یہ بھی فرض ہے کہ تم جماعت کے ساتھ نماز پڑھو۔ مطلب یہ ہے کہ ہم تمہیں صرف عبادت کا حکم نہیں دیتے بلکہ باجماعت عبادت کا حکم دیتے ہیں۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اسلام فردی مذہب نہیں بلکہ قومی مذہب ہے۔ باقی سارے مذاہب میں اگر افراد الگ الگ عبادت کرتے ہیں۔ تو وہ بڑے زاہد بڑے عابد بڑے پرہیزگار اور بڑے عارف سمجھے جاتے ہیں۔ لوگ ان کی نیکی اور تقدس کے قائل ہوتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کا قرب اور اس کا وصال حاصل ہے۔ مگر اسلام کہتا ہے کہ اگر کوئی شخص باجماعت نماز ادا نہیں کرتا تو خواہ وہ علیحدگی میں کتنی ہی عبادتیں کرتا رہتا ہو۔ وہ ہرگز نیک اور پارسا نہیں سمجھا جا سکتا۔ اور اسے ہرگز قوم میں عزت کا مقام نہیں دیا جا سکتا۔"
(تفسیر کبیر جلد اول جزاول صفحہ ۱۰۴)

پس اس آیت کریمہ میں یقیمون الصلوٰۃ سے مراد صرف اور صرف نماز باجماعت کا قیام ہی ہے اور مسلمانوں کو ہمیشہ ہی پوری پوری کوشش کرکے تمام نمازیں اوقات کے ساتھ اور دوسری شرائط کے ساتھ باجماعت ہی ادا کرنی چاہئیں۔ ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتے ہیں کہ

"حَافِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوۃِ الْوُسْطٰی وَقُوْمُوْا لِلّٰہِ قٰنِتِیْنَ"
(سورۃ البقرۃ آیت ۲۳۹)

کہ اے مسلمانو! تم تمام نمازوں کی حفاظت کرو (خیال رکھو) بالخصوص درمیانی نماز کا پورا پورا خیال رکھو اور اللہ تعالیٰ کے لئے فرمانبردار ہو کر کھڑے ہو جاؤ

اس آیت کریمہ میں درمیانی نماز یعنی "الصلوٰۃ الوسطیٰ" سے مراد مختلف گذشتہ مفسرین نے مختلف نمازیں مراد لی ہیں، بعض نے عصر کی نماز مراد لی ہے۔ کیونکہ عصر کی نماز دن کے درمیان آتی ہے۔ بعض نے ظہر بعض نے مغرب کی لیکن دراصل الصلوٰۃ الوسطیٰ سے مراد ہر وہ نماز ہے

(۱) جو نماز کسی اہم دنیاوی مصروفیات کے درمیان آجائے۔
۲۔ جو نماز سخت سردی میں ٹھنڈے پانی سے وضو کرکے پڑھی جاوے۔ جبکہ طبیعت ٹھنڈے پانی سے وضو کرنے کو نہ کر رہی ہو۔
۳۔ جو نماز سخت گرمی میں ادا کی جائے جبکہ باہر نکلنا اور مسجد تک جانا تکلیف دہ ہو۔
۴۔ نماز کو ٹھیک صحیح وقت پر ادا کرنا بھی الصلوٰۃ الوسطیٰ ہے۔ کیونکہ حدیث شریف میں ہر ایک نماز کے دو دو اوقات آئے ہیں۔ اول وقت بعد آخر وقت ان دونوں اوقات کے درمیان جو صحیح وقت ہے اس وقت پر ہر ایک نماز ادا کرنا الصلوٰۃ الوسطیٰ ہے۔
(۵) پوری شرائط کے ساتھ مقررہ اوقات کے ساتھ سب نمازیں باجماعت ادا کرنا الصلوٰۃ الوسطیٰ ہے۔

یعنی الصلوٰۃ الوسطیٰ کے ان معنوں کو مد نظر رکھ کر نماز باجماعت کا قیام فرض کیا گیا ہے اس آیت کریمہ کی ہی تفسیر کرتے ہوئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔

"حَافِظُوْا عَلَیْہِ کے معنی ہیں مواظبت علیہ اس پر دوام اختیار کیا۔ راقبہ اس کی نگرانی کی۔ اسکا خیال رکھا اور یہ لفظ باب مفاعلہ سے ہے جس کی خاصیت ہے کہ وہ بالمقابل، افعال پر دلالت کرتا ہے۔ پس مطلب یہ ہوا کہ تم نمازوں کا خیال رکھو اور اس کی نگرانی کرو جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ نماز تمہاری نگرانی کرے گی۔ یعنی اس کے ذریعہ سے تم گناہوں اور غلطیوں سے پاک ہو جاؤ گے۔ دوسری جگہ اس مضمون کو ان الفاظ میں ادا کیا ہے کہ

"اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ" (سورہ عنکبوت ع۵)

یعنی نماز انسان کو بدیوں اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے...... یہ گویا وہ حفاظت ہے جو نماز بندے کی کرتی ہے۔ اسطرح اس کے ذریعہ سے یہ بھی حفاظت ہوتی ہے کہ خدا تعالیٰ نماز پر قائم رہنے والے بندے کا یار و مددگار ہو جاتا ہے۔

درخواست دعا

میری بچی فائزہ ولی عمر صرف تین ماہ سے ٹائیفائیڈ میں مبتلا ہے۔ بچی کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔
ولی محمد ریلوے اسٹیشن منڈی صادق گنج
بہاولنگر۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور بھی بہت سے فوائد اسلامی نماز میں ہیں۔ در حقیقت حَافِظُوا کے لفظ سے یہ بتایا ہے کہ اسلامی عبادات دوسرے مذاہب کی عبادتوں کی طرح یک طرفہ نہیں۔ بلکہ اس کے خوشکن نتائج ہیں جو دنیا میں بھی انسان کو ملتے ہیں اور اگلے جہان میں بھی ملیں گے۔

(تفسیر کبیر سورۃ البقرہ از حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ)

ایک اور آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ (سورۃ النور آیت ۵۷)

اور نماز باجماعت ادا کیا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور اس خاص رسول یعنی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اطاعت و فرمانبرداری کیا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ ایک اور جگہ آتا ہے۔

وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَیُطِیْعُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ اُولٰٓئِکَ سَیَرْحَمُہُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ (سورۃ توبہ رکوع ۹)

اور مومن نماز باجماعت ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی عبادت کرتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے گا یقیناً اللہ تعالیٰ غالب اور حکمت والا ہے۔ مذکورہ بالا دونوں آیات قرآنیہ میں اقیموا الصلوٰۃ اور یقیمون الصلوٰۃ آیا ہے جس کا ترجمہ نماز باجماعت ہی ادا کرنا ہے۔ اور نماز باجماعت کا ہی مومنوں کو حکم ہے۔ اور انہیں لوگوں پر جو نماز باجماعت ادا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان سے رحمت و شفقت کا سلوک فرمائے گا۔ نماز باجماعت کو اپنے صحیح وقت پر ادا کرنا ضروری اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرض ہے۔ ارشاد باری ہے۔

"اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا۔"

(سورۃ النساء آیت ۱۰۴)

یعنی مومنوں پر نماز کا وقت مقررہ پر پڑھنا فرض کیا گیا ہے۔ کسی جائز اور وقتی مجبوری پر کسی وقت نماز جمع بھی ہو سکتی ہے۔ مگر عام طور پر نماز جمع بھی نہیں کرنی چاہیئے۔ بلکہ الگ الگ سب نمازوں کو ان کے صحیح وقت پر ادا کرنا چاہیئے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی نماز باجماعت پر خاص زور دیا ہے۔ اور اس کی فضیلت بیان فرمائی ہے۔ ایک حدیث میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ

صَلٰوۃُ الْجَمَاعَۃِ تَفْضُلُ عَلٰی صَلٰوۃِ الرَّجُلِ وَحْدَہٗ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِیْنَ دَرَجَۃً"

(ترمذی ابواب الصلوٰۃ باب ما جاء فی فضل الجماعۃ)

نماز باجماعت اکیلے آدمی کی نماز پر ستائیس درجے فضیلت رکھتی ہے۔ اگر ہر ایک مسلمان کو نماز باجماعت کی اہمیت کا بخوبی علم ہو اور پھر وہ باجماعت نماز کیلئے مسجد میں نہ آئے تو اس کا کتنا افسوس آتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو ایک معذور نابینے کو بھی یہی فرمایا کہ نماز مسجد میں آ کر باجماعت ادا کیا کریں روایت ہے کہ:-

اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ اَعْمٰی فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ لَیْسَ لِیْ قَائِدٌ یَقُوْدُنِیْ اِلَی الْمَسْجِدِ فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یُّرَخِّصَ لَہٗ فَیُصَلِّیَ فِیْ بَیْتِہٖ فَرَخَّصَ لَہٗ فَلَمَّا وَلّٰی دَعَاہُ فَقَالَ لَہٗ ھَلْ تَسْمَعُ النِّدَآءَ بِالصَّلٰوۃِ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَجِبْ!

(الصحیح المسلم ابواب الصلوٰۃ)

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نابینا شخص آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے پاس کوئی ایسا آدمی نہیں ہے جو مجھے نماز کے وقت گھر سے مسجد لائے اسلئے آپ مجھے گھر پر ہی نماز ادا کرنے کی اجازت مرحمت فرما دیں۔ آپ نے اسے اجازت دے دی۔ جب وہ واپس جانے کے لئے پلٹا تو آپ نے اسے بلا کر پوچھا کہ تمہیں گھر میں اذان کی آواز سنائی دیتی ہے؟ اس نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ! اس پر آپ نے فرمایا اگر تجھے گھر میں اذان کی آواز سنائی دیتی ہے تو پھر مسجد میں ہی آ کر نماز باجماعت ادا کیا کرو۔ اس حدیث شریف میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نابینے معذور آدمی کو بھی گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت نہیں دی۔ پھر کیا وجہ ہے؟ کہ اکثر مسلمان اذان کی آواز تو سنتے ہیں مگر مسجد کے قریب جانے سے بہت گھبراتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ ان میں وہ حقیقی معرفت نہیں ہے جو ہونی چاہیئے وہ یقین کامل نہیں جو ہونا چاہیئے۔ ورنہ ایک مسلمان تو جان مال اور وقت کی قربانی کے لئے ہر وقت تیار رہتا ہے۔ اور اس بات کی صدا لگاتا ہے کہ اگر میرے خدا کو میری جان کی ضرورت ہے تو میں اس کو حاضر کر دیتا ہوں۔ ایک اور حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ نماز ہی مومن اور کافر کے درمیان فرق کرنے والی چیز ہے۔ ایک اور حدیث ہے کہ نماز ہی مومنوں کی روحانی ترقی کا زینہ ہے۔ اگر نماز کی حقیقت پر غور کریں تو نماز ہی تمام مذاہب کا خلاصہ اور لب لباب ہے۔ یہ مذاہب کی روح کو پیدا کرنے اور سمجھنے کے لئے عمل تربیت ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح موعودؓ فرماتے ہیں:-

"جس وقت کوئی شخص کسی نماز کو چھوڑتا اسی وقت وہ احمدیت سے خارج ہو جاتا ہے۔"

(روزنامہ الفضل ۷ جون ۱۹۴۲ء)

حضرت ابو ہریرہؓ روایت بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ مجھے بتاؤ تو سہی کہ اگر تم سے کسی آدمی کے گھر کے سامنے سے نہر گذرتی ہو اور وہ شخص ایک دن میں پانچ مرتبہ اس نہر میں نہائے تو کیا اس کے جسم پر کوئی میل کچیل باقی رہ جائے گی۔ صحابہ نے عرض کیا کہ بالکل میل کچیل باقی نہیں رہے گی۔ آپ نے فرمایا کہ یہی مثال پانچ نمازوں کی ہے اگر ایک شخص ایک دن میں پانچ نمازیں ادا کرتا ہے تو اس کی تمام خطائیں ان نمازوں کے ذریعہ سے محو ہو جاتی ہیں۔

اس حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی شاندار مثال دی ہے فرمایا جسطرح نہر میں نہانے سے جسم پر کوئی میل کچیل باقی نہیں رہے گی یہی حالت نماز کی ہے کہ حضور قلب سے نماز ادا کرنے کے بعد تمہاری روح پر کوئی میل باقی نہ رہے گی بالکل پاک صاف اور شفاف آئینہ کی طرح ہو جائے گی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:-

"جسم کو مل مل کے دھونا یہ تو کچھ مشکل نہیں
دل کو جو دھووے وہی ہے پاک نزد کردگار"

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ:-

"سو اپنی پنج وقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو......

جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔"

(کشتی نوح صفحہ ۲۸)

پھر حضور فرماتے ہیں کہ:-

"میں طبعاً اور فطرتاً اس کو پسند کرتا ہوں کہ نماز اپنے وقت پر ادا کی جائے اور نماز موقوتہ کے مسئلہ کو بہت ہی عزیز رکھتا ہوں۔ بلکہ سخت مطر میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ نماز اپنے وقت پر ادا کی جائے"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۶۳)

قرآن کریم کی متعدد آیات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان حوالہ جات سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ نماز کسی بھی مجبوری کی وجہ سے ترک نہیں کرنی چاہیئے۔ بلکہ ہمیشہ ہی پنجگانہ نماز کا باجماعت التزام ضروری ہے۔ باجماعت نماز کی اہمیت کے بعد اب نماز کے فوائد درج کرتی ہوں۔

نماز باجماعت کے فوائد

نماز باجماعت کے بہت سے فوائد ہیں۔ ان میں سے چند ایک یہ ہیں:

(۱) نماز انسان کو وقت کا پابند بنا دیتی ہے۔ اور غفلت اور کسل کی عادت ختم ہو جاتی ہے

(۲) نماز پڑھنے والا انسان صفائی کا عادی بن جاتا ہے۔ اور صاف ستھرے انسان کی خدا تعالیٰ کے دربار کے علاوہ دنیا میں بھی لوگ عزت کرتے ہیں۔

(۳) نماز باجماعت کے ذریعہ اجتماعی روح ترقی کرتی ہے۔ آپس میں بہت محبت اور اخوت پیدا ہوتی ہے۔

(۴) نماز میں امیر غریب چھوٹے بڑے حاکم محکوم سب ایک ہی صف میں شانہ بشانہ کھڑے ہو کر مساوات کا سبق سیکھتے ہیں۔

(۵) نماز میں امام کی اطاعت کا سبق ملتا ہے۔ اسطرح قوم کے اندر تنظیم اور اتفاق کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

(۶) نماز میں خدا تعالیٰ کی توحید اور کبریائی کا بیان ہے اس سے انسان میں انکساری اور فروتنی پیدا ہوتی ہے۔

(۷) انسان میں نماز کے قائم کرنے کے بعد تمام صفات پیدا ہو جاتی ہیں۔ سچ بولتا ہے۔ دیانت دار بن جاتا ہے۔ اس کا اعتقاد قائم ہو جاتا ہے اور ہر قسم کے برے اور مکروہ خیالات سے انسان آزاد ہو جاتا ہے۔

(۸) روحانی ترقی کے ساتھ ساتھ اس کی جسمانی، اخلاقی، اور ذہنی ترقیات کا بھی دروازہ کھل جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں نماز باجماعت کی اہمیت خود ہی سمجھا دے۔ اور نماز باجماعت کا پوری طرح پابند اور عادی بنا دے اور ہم محض خدا تعالیٰ کا حکم سمجھتے ہوئے نماز کو ادا کرنے والے ہوں بلکہ نماز کے علاوہ بھی خدا تعالیٰ کے ہر ایک حکم کو پورا کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے

آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وَصَایَا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۲۳۷۸

مَیں عائشہ صدیقہ بنت چوہدری نذیر حسین صاحب قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر ۲۶ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن چک ۸ شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۶/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۸ تولہ سونا (چوڑیاں ۱۰ تولہ۔ گلوبند اور بُندے وزن ۸ تولہ) مالیت ۱۰۰۰۰/- روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۸ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ عائشہ صدیقہ چک ۸ شمالی تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا
گواہ شد۔ نذیر حسین والد وصیت کنندہ چک ۸ شمالی تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا۔
گواہ شد۔ رشید احمد ولد چوہدری نبی بخش صاحب چک ۸ شمالی تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا۔

مسل نمبر ۲۲۳۷۹

مَیں زرتشت منیر احمد ولد خان بشیر احمد خان صاحب قوم ککے زئی افغان پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن فلیٹ ۸ خدیجہ بلڈنگ محمد بن قاسم روڈ کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۰/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۲۰۰/- روپیہ ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ زرتشت منیر احمد خان ولد خان بشیر احمد خان صاحب ۸۔ خدیجہ بلڈنگ محمد بن قاسم روڈ کراچی۔
گواہ شد۔ نذیر احمد وصیت ۱۲۱۹۱ عزیز آباد۔ کراچی ۳۸
گواہ شد۔ عبدالحمید ولد عبدالرحیم صاحب مکان ۸/۱۱ عزیز آباد کراچی۔

مسل نمبر ۲۲۳۸۰

مَیں سعیدہ بیگم زوجہ رحمت اللہ صاحب کھوکھر قوم مغل کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع گجرات۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱۰/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) ایک ہزار روپیہ نقد میرے پاس ہے۔
(۲) حق مہر بذمہ خاوند ۳۰۰/- روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ سعیدہ بیگم۔ گلیانہ روڈ کھاریاں گجرات۔
گواہ شد۔ منور احمد خورشید۔ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کھاریاں گجرات۔
گواہ شد۔ حفیظ احمد شاہد مربی سلسلہ احمدیہ وصیت ۱۹۳۷۱

اعلان دار القضاء

مکرم فہیم احمد صاحب محلہ دارالرحمت غربی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم صاحبزادہ ابو الحسن صاحب قدسی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۶/۵ واقع محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ ایک کنال گیارہ مرلے والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں (۱) مودود احمد (۲) شمیم احمد (۳) قدسیہ بیگم (۴) انیس احمد پسران مرحوم۔

استدعا ہے کہ پلاٹ ۶/۵ محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ ہماری والدہ رضیہ بیگم صاحبہ زوجہ ابو الحسن صاحب قدسی کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دیں۔
(ناظم دار القضاء ربوہ)

ضروری اعلان

جن دوست یا بہن کو ایسی خواب آئی ہو جو پوری ہو چکی ہو وہ اسے لکھ کر پریذیڈنٹ یا امیر مقامی کی تصدیق کے ساتھ پتہ ذیل پر ارسال فرماویں۔ خواب لکھتے وقت ان تفصیلات کو چھوڑ دیا جائے جن کا تعلق اس کے پورا ہونے سے نہ ہو۔ والدین اپنے بچوں کی خوابیں بھی بھجوا سکتے ہیں۔ صاحب خواب کا پورا نام۔ تعلیمی کوائف اور مکمل پتہ درج کیا جانا ضروری ہے۔ رؤیا صادقہ پر ایک کتاب کی تدوین کے لئے خاکسار کو ان کی ضرورت ہے۔
(فضل الٰہی انوری۔ دار البرکات۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے بھائی سید منظور احمد صاحب ایک ہفتہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (والدہ سید مبشر احمد)

۲۔ میرا لڑکا محمد سلیم تقریباً ۱½ ماہ سے ٹائیفائیڈ بخار میں مبتلا ہے۔ احباب اس کی مکمل صحت کے لئے دعا کریں۔ (منشی غلام محمد صدر جماعت احمدیہ چک ۱۰۹ ایم۔ ایل ڈاکخانہ فتح پور تحصیل لیہ ضلع مظفر گڑھ)

۳۔ اسکواڈرن لیڈر تبسم خالد منہاس صاحب ابن محمد خالد منہاس صاحب B-۱۶۱ راولپنڈی پر یکم اور دو نومبر کی درمیانی شب کو جسم کے دائیں حصہ پر فالج کا شدید حملہ ہوا۔ اب اگرچہ کافی افاقہ ہے تاہم ابھی بیماری کے اثرات موجود ہیں اور کمزوری بھی بہت ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ برادرم موصوف کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ (مسعود احمد سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ ملیر۔ کراچی)

۴۔ خاکسار کی ہمشیرہ فاطمہ بیگم اہلیہ حکیم ملک ظفر الدین احمد آف شیخوپورہ عرصہ سے بوجہ فالج بیمار چلی آتی ہیں۔ اب فالج کا دوبارہ حملہ بائیں جانب بھی ہوگیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ (محمد اکرم دفتر وصیت ربوہ)

۵۔ مکرم چوہدری محمد سعید اللہ خان صاحب منہاس پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ عرصہ تین ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہو چکی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ بخشے۔ (نور الدین خوشنویس۔ ربوہ)

۶۔ میرے بیٹے عزیزم فلک شیر محمود حیات کو پاؤں میں شیشہ لگنے سے شدید زخم ہوگیا ہے۔ احباب سے صحت کاملہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (احمد حیات بی۔ اے۔ ایف ایس میانوالی)

قدیم — اوّلین — شہرۂ آفاق

حَبّ اثرا
مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے

نرینہ اولاد گولیاں
مکمل کورس تیس ۳۰ روپے

زد جام عشق
ایک ماہ کی خوراک تیس ۳۰ روپے

مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ ۱۹۰
فون نمبر:۔ ۴۴۸۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احبابِ جماعت کی خصوصی توجہ کیلئے

وقفِ جدید کے مالی سال کے اختتام پذیر ہونے میں بہت ہی تھوڑے دن رہ گئے ہیں لیکن منظور شدہ بجٹ کا بڑا حصہ ابھی تک جماعتوں کے ذمہ واجب الادا ہے لہذا تمام بھائیوں اور بہنوں سے درخواست ہے کہ اپنی طرف سے اور اپنے بچوں کی طرف سے چندہ وقفِ جدید کی رقوم جلد از جلد سو فیصدی ادا کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ تمام متعلقہ مقامی عہدہ داران سے درخواست ہے کہ براہِ مہربانی اس بارے میں اپنی مخلصانہ کوششیں تیز تر فرما دیں تاکہ یہ چندہ جلسہ سالانہ سے قبل ہی سو فیصدی وصول ہو کر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ہو جائے۔

(ناظم مالی وقفِ جدید۔ ربوہ)

اعلانِ نکاح

(۱) عزیزہ طیبہ متین ایم۔اے بنت محترم مولانا محمد احمد صاحب ثاقب پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ کا نکاح راجہ محمد حنیف صاحب ابن راجہ محمد لطیف صاحب امیر جماعتِ احمدیہ چک نمبر ۲۰ ڈیری فارم تحصیل پھالیہ ضلع گجرات کے ساتھ مبلغ تیس ہزار روپیہ حق مہر پر محترم مولانا مقبول احمد صاحب ذبیح مربیٔ سلسلہ نے ۲ر نومبر ۱۹۷۷ء کو ربوہ میں پڑھا۔

(۲) نیز عزیزم ملک مسعود احمد صاحب انجنیئر ابن محترم مولانا محمد احمد صاحب ثاقب پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ کا نکاح عزیزہ [illegible] المتین [illegible] صاحبہ بنت محترم شیخ [illegible] نسیم [illegible] صاحب سی۔ایس۔پی آف لاہور کے ہمراہ پچیس ہزار روپے حق مہر پر محترم مولانا منیر الدین احمد صاحب ایم۔اے مربیٔ سلسلہ احمدیہ نے ۲۸ر نومبر ۱۹۷۷ء کو مسجد "دارالذکر" لاہور میں پڑھا۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ دونوں رشتوں کو ہر دو خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے بابرکت کرے اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین

درخواستِ دعا

میرے بیٹے عزیز شیخ مامون احمد انجنیئر جو ان دنوں اباداں ملک نائیجیریا [illegible] میں نائیجیرین گورنمنٹ کے ماتحت کام کر رہے ہیں بعارضہ ہرنیا وہاں بیمار ہیں اُن کا اپریشن ہو رہا ہے۔ احبابِ کرام سے خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کا اپریشن کامیاب فرمائے اور صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

خاکسار شیخ عبد الواحد واقفِ زندگی
سابق مبلغ چین و ایران و جزائر فیجی

تبصرہ کتب

مختصر تعارف کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(از مکرم عبد الباری صاحب قیوم ایم۔اے)

۷۴ صفحات پر مشتمل اس کتابچہ کا یہ دوسرا ایڈیشن ہے۔ اس زمانہ میں اسلام کی حقانیت اور قرآنی حقائق و معارف سمجھنے کے لئے کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اہمیت و ضرورت ظاہر و باہر ہے اور ان کے مطالعہ کا ذوق و شوق پیدا کرنے کے لئے ایسے قابلِ قدر کتابچوں کی بہت ضرورت ہے۔ علمی اور تحقیقی کام کرنے والوں کے لئے بھی یہ مفید ہے۔ احباب اسے بکثرت خریدیں اور زیرِ مطالعہ رکھیں۔ قیمت فی نسخہ دو روپے۔ ملنے کا پتہ شفاخانہ رفیقِ حیات گول بازار۔ ربوہ۔

ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا سالانہ اجلاس

ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا سالانہ اجلاس ۲۷ر دسمبر ۱۹۷۷ء کو سوا آٹھ بجے شب فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے دفتر میں منعقد ہوگا۔ جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے تمام احمدی ڈاکٹروں سے شمولیت کی درخواست ہے۔ (سیکرٹری)

ولادت

(۱) اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے عزیز مبرور احمد صاحب طاہر کو مورخہ ۳۰ر نومبر ۱۹۷۷ء کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری مظفر الدین صاحب بنگالی مرحوم کا پوتا اور مکرم شیخ جلال الدین احمد صاحب کراچی کا نواسہ ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام رشید الدین تجویز فرمایا ہے۔ احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ وہ میری بہو کی صحت کاملہ و عاجلہ اور بچے کی درازیٔ عمر، خادمِ دین اور خاندان و جماعت کیلئے بابرکت وجود ہونے کی دعا فرما دیں۔ (اہلیہ چوہدری مظفر الدین صاحب بنگالی مرحوم)

(۲) میرے بیٹے ڈاکٹر نعیم احمد خان سرجن ماؤنٹ سینائی ہسپتال نیویارک امریکہ کے ہاں بفضلہ تعالیٰ پہلی بچی ۸ر نومبر ۱۹۷۷ء کو تولد ہوئی ہے، الحمد للہ

ڈاکٹر نعیم احمد خان کراچی کے چوہدری نذیر احمد خان صاحب کے بیٹے اور چوہدری عبد القادر خان صاحب آف مراڑہ (سیالکوٹ) کے پوتے ہیں۔ بچی کی والدہ عزیزہ مبارکہ [illegible] آف کراچی میں سے ہے۔

بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں نومولودہ نیک اختر ہو، عمر دراز پائے اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو۔ آمین

(لیڈی ڈاکٹر) مسز محمودہ نذیر احمد۔ آرام باغ روڈ۔ کراچی

۱۳ر دسمبر تک خاص رعایت

[illegible] دواخانہ کی مجرب ادویات میں ۲۰ [illegible] کمی۔

	موجودہ	رعایتی
فارانی کیپسولز اعصاب کے لئے	۱۰/-	۸/-
دوائے اٹھرا اسقاط کے لئے	۲۰/-	۱۶/-
محبوبہ اجاعی درد کے لئے	۶/-	۴/۵۰
فارانی سفوف گرمی، جریان کے لئے	۸/-	۶/۵۰
سفوف النساء لیکوریا کے لئے	۱۰/-	۸/-
تریاقِ اولاد کے لئے	۵۰/-	۴۰/-
فارانی سرمہ مثلی	۲/۵۰	۲/-

فاران دواخانہ اسٹال اقصےٰ روڈ ربوہ
نزد ننگہ اڈا

ضروری اعلان

اورینٹل اینڈ ریلجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ کے حصہ داران کا سالانہ اجلاس مورخہ ۲۹ر دسمبر ۱۹۷۷ء بوقت ۱۱ بجے صبح کمپنی کے دفتر میں منعقد ہوگا۔ مندرجہ ذیل معاملات پیش ہوں گے:-

۱۔ حسابات نفع و نقصان ۷۷-۱۹۷۶ء
۲۔ تقرر ڈائریکٹران
۳۔ تقرر آڈیٹرز
۴۔ دیگر امور

(چیئرمین آرپیکو ربوہ)

ہومیوپیتھک و بایوکیمک ادویات

معیاری مدر ٹنکچرز پوٹینسیاں
۶-۳۰-۲۰۰-۱۰۰۰-۱۰۰۰۰
اور ایک لاکھ طاقت تک۔ ملک شوگر، گولیاں، ٹکیاں، خالی شیشیاں اور ہومیوپیتھک و بایوکیمک کتب وغیرہ پاکستان کے تھوک فروشوں کے متوازی نرخوں پر ہم سے خرید فرما دیں۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
فون [illegible]

دماغی اور جلدی امراض کے علاج اور مشورہ کے بارہ میں جلسہ سالانہ کے موقع پر اقصیٰ روڈ ربوہ پر ملیں
قاضی دواخانہ چک چٹھہ رجسٹرڈ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جنتری ۱۹۷۸ء مفید طبی معلومات کے ساتھ جلسہ سالانہ پر مفت حاصل کریں ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ